الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Shehzad Abdul Rashid**

Address :>

Subject :> **حلال و حرام**

Writer :> آفتاب احمد

Serial No :> **12793**

Fatwa No :>

Date :> **8/2/2011**

Email :>

Dear Sir, (Mufti Sahab)

Assalam- o-Alakum

I have three questions, Please answer these question from your valuable and precious time. I'll be highly thankful to you and pray to Allah, Rabul-izzat may grant to you Iger for this act of kindness.

Q No. 1. I have heard Alims saying " The writing of Salam & Swad (in urdu Or Arabic) instead of complete Sallal-laho alhe Wassalam (Peace be upon him) is Haram. Also after Muhammad ,Writing SAW is not correct,it is Haram. It should be in full form not short letter.

Q. No.2. Men shaving beard is Haram. I have ever heard ,it is sunnat. But having said, Haram ..... please clearify.

Q.No.3. Ladies cutting hair is Haram or not.

Best regards and Asssalam-mo-Alakum Wa Rehmat-ullah Wa brakatahu.

السلام علیکم جناب!

میرے تین سوالات ہیں

۱- میں نے علماء سے سنا ہے "صرف سلام یا ص لکھنا (اردو اور عربی میں) جس کا مکمل صلی اللہ علیہ وسلم ہے حرام ہے اور اسی طرح محمد کے بعد SAW بھی ٹھیک نہیں ہے یہ حرام ہے

۲- مرد داڑھی منڈاتا ہے جو حرام ہے میں نے سنا ہے یہ سنت ہے لیکن کاٹنا پھر کیوں حرام ہے برائے مہربانی وضاحت کریں؟

۳- عورتوں کا بال کاٹنا حرام ہے یا نہیں؟

الجواب ـــــــ حامداً و مصلیاً

۱، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک کے بعد پورے درود کے بجائے صرف "ص" یا SAW وغیرہ لکھنا عموماً اس بات کی علامت ہوتا ہے کہ کاتب نے بوقت تحریر پورا درود پڑھا تھا اور اگر یہ بھی نہ ہو تب بھی یہ لکھنا حرام نہیں کہلا سکتا ہاں کنجوسی اور بے مروّتی کو ضرور شامل ہے اس لئے اس سے احتراز اور پورا درود لکھنے کا اہتمام چاہیئے۔

کما فی الشامیۃ: لکن صحح فی الکافی وجوب الصلاۃ مرۃ فی کل مجلس۔ (۵۱۶/۱)

۲، داڑھی رکھنا اور اس کا ایک قبضہ تک بڑھانا باجماع امت واجب ہے یہی وجہ ہے کہ اس مقدار سے کم کرنا یا اسے ترشوانا اور مونڈھنا وغیرہ ناجائز و حرام ہے۔

کما فی الصحیح للمسلم: عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالفوا المشرکین أوفروا اللحی وأحفوا الشوارب۔ (۲۹/۱)

۳، عورتوں کے سر کے بال ان کی زینت ہیں جنہیں بلا وجہ شرعی و شدید مجبوری کے کاٹنا یا چھوٹے

(جاری ہے)

کرنا جائز نہیں۔ خواہ یہ بھنوے کترنا محض فیشن کے طور پر ہو یا مردوں کیساتھ مشابہت کی بناء پر دونوں امور ہی واجب الترک ہیں۔

کما فی الدر: قطعت شعر رأسها أثمت ولعنت۔ (۲۶۱/۵)

واللہ اعلم بالصواب
آفتاب احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۴ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان بخاری [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۶ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۱۲۷۹۳
۱۰/۱۴۳۳
جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

25/11/2012